(Translation)

THE MEDICAL REGISTRATION ACT.

No. 1 of 1348 F.

CONTENTS.

Preamble.

Sections.

1. Short title, extent and commencement.
2. Definitions.
3. Privileges of registered practitioners.
4. Constitution of Hyderabad State Medical Council.
5. Qualifications of members.
6. Term of office.
7. Cessation of membership.
8. Filling up of vacancy.

قانون مڈیکل رجسٹریشن

نشان (۱) سنہ ۱۳۴۸ ف

دفعہ

تمہید ۔

۱ ۔ مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔

۲ ۔ تعریفات ۔

۳ ۔ حقوق رجسٹر شدہ پراکٹشنرز ۔

۴ ۔ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کی تشکیل ۔

۵ ۔ ارکان کی قابلیت ۔

۶ ۔ رکنیت کی میعاد ۔

۷ ۔ رکنیت سے علیحدگی ۔

۸ ۔ انتظام رکنیت خالی شدہ ۔

(Translation)

9. Registrar and other officers.	۹ - رجسٹرار و دیگر عہدہ داران -
10. Medical register.	۱۰ - مڈیکل رجسٹر -
11. Meetings of Hyderabad State Medical Council.	۱۱ - حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے اجلاس -
12. Persons who may be registered.	۱۲ - کن اشخاص کے نام درج رجسٹر ہو سکتے ہیں -
13. Registration fee.	۱۳ - اندراج نام کی فیس -
14. Appeal against order of Registrar.	۱۴ - مرافعہ بناراضی حکم رجسٹرار -
15. Removal of names from Register.	۱۵ - اخراج اسماء از رجسٹر -
16. Appointment of special Committee.	۱۶ - تقرر کمیٹی خاص -
17. Appeal against decision of Hyderabad State Medical Council shall lie to Government.	۱۷ - فیصلہ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا مرافعہ سرکار عالی میں ہوگا -
18. Bar of suit for anything done under this Act.	۱۸ - کسی فعل تحت قانون ہذا کی بابت دعویٰ نہ ہو سکے گا -
19. Power to alter schedule.	۱۹ - ضمیمہ میں تبدیلی کا اختیار -
20. Power of Hyderabad State Medical Council to call for information and to attend examinations.	۲۰ - طبی مواد اور امتحان میں موجودگی کے متعلق حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا اختیار -

(Translation)

21. Power of Government.

22. Penalty.

23. Powers to make rules.

Schedule.

۲۱ ۔ سرکار عالی کا اختیار ۔

۲۲ ۔ سزاء ۔

۲۳ ۔ قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔

ضمیمہ ۔

قانون میڈیکل رجسٹریشن ۔ نشان (۱) ۱۳۴۸ف

(*Translation*)

THE MEDICAL REGISTRATION ACT

No. 1 of 1348 F.

(*Received the assent of H. E. H. the Nizam on 5th Isfandar, 1348 F.*)

Preamble.

WHEREAS it is expedient to provide for the registration, in H. E. H. the Nizam's Dominions, of medical practitioners in western medical science ; It is hereby enacted as follows:—

Short title, extent and commencement.

1. (1) This Act may be called "The Medical Registration Act" and the provisions of Act No. 1 of 1312 F, so far as they are repugnant to this Act, shall be deemed to have been repealed.

قانون مڈیکل رجسٹریشن

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۸ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے تاریخ ۵ اسفندار ۱۳۴۸ف منظور ہوا۔)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے مڈیکل پراکٹشنرز بطریقہ مغربی کے نام درج رجسٹر کرنے کے لئے قانون مدون کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ (۱) یہ قانون بنام "قانون مڈیکل رجسٹریشن" موسوم ہوسکے گا اور جس حد تک احکام قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۲ف قانون ہذا کے نقیض ہوں منسوخ متصور ہوں گے۔

(Translation)

(2) This Act shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the *date of its publication in the Jarida.

Definitions.

2. In this Act unless there is anything repugnant in the subject or context—

(a) "Hyderabad State Medical Council" shall mean the Medical Council established by this Act;

(b) "hospitals", "asylums", "infirmaries", "dispensaries", and "maternity homes" shall mean the institutions where in the methods of treatment carried on are those which are approved by the Hyderabad State Medcial Council established under this Act;

(c) "prescribed" means prescribed by rules and regulations made under this Act;

(d) "registered practitioner" means any person who has been registered under this Act.

*Published in the Jarida dated 29th Ardibhist 1348 F.

(۲) قانون ہذا کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا ۔

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو :-

(الف) "حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل" سے وہ مجلس طبابت مراد ہوگی جو قانون ہذا کی روسے قائم کی جائے ۔

(ب) "شفاخانہ جات" "دارالعافیت" "دارالصحت" "دواخانہ جات" "زچگی خانہ جات" سے ایسے ادارہ جات مراد ہوں گے جن میں علاج کے وہ طریقے مروج ہوں جنھیں حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل جو قانون ہذا کے تحت قائم ہو منظور کرے ۔

(ج) "مقررہ" سے ایسا مقرر کیا ہوا مراد ہے جو قواعد وضوابط قانون ہذا کی روسے مقرر کیا جائے ۔

(د) "رجسٹر شدہ پراکٹشنرز" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جس کا نام قانون ہذا کے تحت رجسٹر کیا گیا ہو

(Translation)

Privileges of registered practitioners.

3. Notwithstanding anything to the contrary in any Act, rule, regulation or any other provision of law—

حقوق رجسٹر شدہ پراکٹشنرز ۔

دفعہ ۳ ۔ باوجود اس کے کہ کسی قانون ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ یا کسی دوسرے قانونی حکم میں اس کے خلاف کوئی امر ہو۔

(a) no certificate required by law to be granted by a medical practitioner shall be recognised unless signed by a registered practitioner;

(الف) کوئی صداقت نامہ جس کا کسی مڈیکل پراکٹشنر کی جانب سے عطا کیا جانا قانوناً ضروری ہو لائق تسلیم نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ کسی رجسٹر شدہ پراکٹشنر کا دستخطی نہ ہو۔

(b) no person other than a registered practitioner shall be appointed as physician, surgeon or other medical officer in any hospital, asylum, dispensary, infirmary or maternity home not established entirely by personal expenses nor shall he hold the office of a health officer.

(ب) بجز رجسٹر شدہ پراکٹشنر کے کسی شخص کا تقرر کسی ایسے شفاخانہ ۔ دارالعافیت ۔ دواخانہ ۔ دارالصحت یا زچگی خانہ میں جس کا قیام بالکلیہ ذاتی مصارف پر نہ ہو ۔ فزیشین ۔ سرجن یا دیگر عہدہ دار طبی کی حیثیت سے عمل میں نہ آئے گا نہ وہ ہلت افسری کی خدمت پر مامور ہو سکے گا۔

Constitution of Hyderabad State Medical Council.

4. (1) There shall be established for the purposes of this Act a Hyderabad State Medical Council in H. E. H. the Nizam's Dominions consisting of 9 members including the president and shall be constituted as follows:-

حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کی تشکیل ۔

دفعہ ۴ ۔ (۱) ممالک محروسہ سرکار عالی میں اغراض قانون ہذا کے لئے ایک حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل قائم کی جائے گی ۔ جس کے ارکان کی

(Translation)

(a) the Director, Medical and Public Health, shall be the ex-officio president;

(b) the Principal, Osmania Medical College shall be an ex-officio member;

(c) two members shall be elected by the Faculty of Medicine of the Osmania University College;

(d) one member shall be a representative of the Hyderabad Medical Association;

(e) two members shall be elected by the registered practitioners;

(f) two members shall be nominated by the President, Executive Council when moved by the Medical and Public Health Department.

(2) The Vice-president shall be elected from amongst the members of the Hyderabad State Medical Council in the prescribed manner.

Qualifications of members.

5. No person shall be eligible to be elected as member of the Hyderabad State Medical Council unless he is a registered practitioner.

تعداد بشمول میر مجلس (۹) ہوگی اور جس کی تشکیل حسب ذیل ہوگی :۔

(الف)۔ ناظم طبابت وصحت عامہ بحیثیت عہدہ میر مجلس ہوگا ۔

(ب)۔ صدر عثمانیہ مڈیکل کالج بحیثیت عہدہ ایک رکن ہوگا ۔

(ج)۔ دو ارکان کا انتخاب کلیہ جامعہ عثمانیہ کا شعبۂ طب کرے گا ۔

(د)۔ ایک رکن حیدرآباد مڈیکل اسوسی ایشن کا نمائندہ ہوگا ۔

(ھ)۔ دو ارکان کا انتخاب رجسٹر شدہ پراکٹشنرز کریں گے ۔

(و)۔ دو ارکان کا تقرر بعد تحریک سررشتہ طبابت وصحت عامہ صدر اعظم کریں گے ۔

(۲) نائب میر مجلس کا انتخاب حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے ارکان میں سے مقررہ طریقہ پر کیا جائے گا ۔

ارکان کی قابلیت ۔ دفعہ ۵ ۔ کوئی شخص حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کی رکنیت پر منتخب ہونے کا اہل نہ ہوگا ۔ تاوقتیکہ وہ رجسٹر شدہ پراکٹشنر نہ ہو ۔

(Translation)

6. The members of the Hyderabad State Medical Council shall hold office for a term of three years and shall be eligible for re-election.

Term of office.

7. Cessation of membership shall be deemed in the following cases :–

Cessation of membership.

(a) when a member sends his resignation in writing to the President or Registrar;

(b) when a member is absent without excuse sufficient in the opinion of the Hyderabad State Medical Council, from three consecutive meetings;

(c) when a member resides outside H. E. H. the Nizam's Dominions for six consecutive months;

(d) when a member's name is removed from the register of the Hyderabad State Medical Council;

(e) when a member is declared an insolvent by a competent Court;

(f) when the term mentioned in section 6 has expired.

رکنیت کی میعاد ۔ | دفعہ ۶ ۔ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے ارکان رکنیت پر تین سال کے لیئے مامور رہوں گے اور مکرر منتخب ہوسکیں گے ۔

رکنیت سے علحدگی ۔ | دفعہ ۷ ۔ صورت ہائے ذیل میں رکنیت سے علیحدگی متصور ہوگی ۔

(الف) ۔ جب کوئی رکن تحریری استعفا میر مجلس یا رجسٹرار کے پاس بھیجدے ۔

(ب) ۔ جب کوئی رکن تین مسلسل اجلاسوں سے بلا کسی ایسی وجہ کے جو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کی رائے میں معقول ہو غیر حاضر رہے ۔

(ج) ۔ جب کوئی رکن مسلسل چھ مہینے تک بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی قیام کرے ۔

(د) ۔ جب کسی رکن کا نام حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے رجسٹر سے خارج ہوجائے ۔

(ہ) ۔ جب کوئی رکن عدالت مجاز سے دیوالیہ قرار پائے ۔

(و) ۔ جب مدت مندرجہ دفعہ ۶ ختم ہوجائے ۔

(Translation)

Filling up of vacancy.

8. A vacancy shall be filled up under section 4 by nomination or election, as the case may be.

انتظام رکنیت خالی شدہ

دفعہ ۸ ۔ خالی شدہ رکنیت کا انتظام حسب دفعہ ۴ بذریعہ تقرر یا انتخاب (جیسی کہ صورت ہو) عمل میں آئے گا ۔

Registrar and other officers.

9. (1) The Hyderabad State Medical Council shall appoint a whole-time Registrar who shall also act as Secretary and Treasurer of the Hyderabad State Medical Council unless the Hyderabad State Medical Council appoints another person as Treasurer. A person so appointed shall be removable at the pleasure of the Hyderabad State Medical Council.

رجسٹرار و دیگر عہدہ داران

دفعہ ۹ ۔ (۱) حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل ایک ہمہ وقتی رجسٹرار مقرر کرے گی جو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا معتمد اور خازن بھی ہوگا بجز اس کے کہ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کسی دوسرے شخص کو خازن مقرر کرے ۔ جو شخص اس طرح مقرر کیا جائے گا وہ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے صوابدید پر علیحدہ بھی ہو سکے گا ۔

(2) The Hyderabad State Medical Council may also employ such other persons as may be deemed necessary for the purposes of this Act.

(۲) ۔ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل ایسے دیگر اشخاص کو بھی جو اس قانون کے اغراض کے لئے ضروری متصور ہوں مامور کر سکے گی ۔

(3) All persons appointed or employed under this section shall be deemed to be Government servants for the purposes of sub-section (5) of section 6 of the Hyderabad Penal Code No. V of 1324 F.

(۳) ۔ جملہ اشخاص جو دفعہ ہذا کے تحت مقرر یا مامور کئے جائیں وہ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ بابتہ ۱۳۲۴ف کی دفعہ ۶ ضمن (۵) کے اغراض کے لئے ملازم سرکار متصور ہوں گے ۔

(Translation)

10. It shall be the duty of the Registrar to keep a register of medical practitioners and to revise it from time to time and publish it in the prescribed manner.

Medical register.

میڈیکل رجسٹر۔

دفعہ ۱۰۔ رجسٹرار کا فرض ہوگا کہ میڈیکل پریکٹشنرز کا ایک رجسٹر قایم کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی نظر ثانی کرے اور طریقہ مقررہ پر اس کو شائع کرے۔

Such register shall be deemed to be a public document for the purposes of section 62 of the Hyderabad Evidence Act No. II of 1313 F. and may be proved by a copy published in the Jarida.

قانون شہادت سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۳ف کی دفعہ ۶۲ کے اغراض کے لئے ایسا رجسٹر ایک سرکاری دستاویز متصور ہوگا اور اس کی ایسی نقل جو جریدہ اعلامیہ میں شائع کی گئی ہو ثابت کی جاسکے گی۔

11. Save as otherwise provided in this Act, no business shall be transacted at a meeting of the Hyderabad State Medical Council unless at least four members are present.

Meetings of Hyderabad State Medical Council.

حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے اجلاس۔

دفعہ ۱۱۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا میں اس کے خلاف کوئی حکم ہو حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے کسی اجلاس میں کوئی کارروائی نہ ہوگی تاوقتیکہ کم سے کم چار ارکان حاضر نہ ہوں۔

All questions which may come before the Hyderabad State Medical Council shall be decided by a majority of votes. In the case of an equality

جملہ مسائل جو حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل میں پیش ہوں ان کا تصفیہ بلغلبہ آراء ہوگا لیکن آراء مساوی ہونے کی صورت میں اس رکن کو

(Translation)

of votes the member presiding at the meeting shall have a casting vote.

جو جلسہ کا صدر نشین ہو ایک زاید ووٹ (Casting Vote) دینے کا حق ہوگا۔

Persons who may be registered.

12. Subject to the provisions contained in section 13, every person who has obtained a degree mentioned in the Schedule to this Act, shall be entitled to be registered on furnishing to the Registrar proof of his degree, whether or not he intends to practise.

کن اشخاص کے نام۔ درج رجسٹر ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۲۔ بمتابعت شرائط مندرجہ دفعہ ۱۳ ہر شخص جس نے کوئی سند مندرجہ ضمیمہ قانون ہذا حاصل کی ہو مستحق ہوگا کہ اپنے سند کی نسبت رجسٹرار کے پاس ثبوت پیش کرنے پر اُس کا نام درج رجسٹر کیا جائے خواہ اُس کا ارادہ مطب کرنے کا ہو یا نہ ہو۔

Exception:— (1) The President, Executive Council may, after consulting the Hyderabad State Medical Council, permit the registration of any person who shall furnish to the Registrar proof of the fact that he holds a medical degree, diploma or licence of any University, college or school recognised by the Hyderabad State Medical Council, other than the institutions mentioned in the Schedule.

استثناء: (۱) صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ بعد استمزاج حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کسی ایسے شخص کا نام درج رجسٹر کرنے کی اجازت دیں جو رجسٹرار کے پاس اس امر کا ثبوت پیش کرے کہ اُس کے پاس اداره جات مندرجہ ضمیمہ کے علاوہ کسی ایسی دوسری یونیورسٹی کالج یا اسکول کی طبی سند ڈپلوما یا اجازت نامہ موجود ہے جو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا مسلمہ ہو۔

(Translation)

Exception :— (2) The Hyderabad State Medical Council may refuse to permit the registration of any person who, after an inquiry at which opportunity has been given to the candidate to be heard in person or by a pleader, has been held by the Hyderabad State Medical Council to have been guilty of misconduct in any professional respect.

استثناء (۲) حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کسی ایسے شخص کا نام درج رجسٹر کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرسکے گی جو ایسی تحقیقات کے بعد جس میں امیدوار کو عذر پیش کرنے کا اصالتاً یا وکالتاً موقع دیا گیا ہو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کی رائے میں پیشہ کے کسی نقطۂ نظر سے بدچلنی کا مجرم قرار پائے۔

Exception:—(3) Any medical practitioner, practising in H. E. H. the Nizam's Dominions or employed as a medical practitioner under Government or in a jagir before the commencement of this Act or registered as a medical practitioner by the Chief Medical Board of Great Britain and Ireland or any Medical Board of any Province or State in India which recognizes the Hyderabad State Medical Council, shall, on producing relevant evidence, be entitled to be registered as a medical practitioner.

استثناء (۳) جو سند یافتہ مڈیکل پراکٹشنر قانون ہذا کے نفاذ سے قبل ممالک محروسہ سرکار عالی میں مطب کرتا ہو یا علاقہ سرکار عالی یا جاگیرات میں بہ حیثیت طبیب ملازم ہو یا برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی صدر مجلس طبابت یا ہندوستان کے کسی صوبہ یا ریاست کی مجلس طبابت کا جو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کو تسلیم کرتی ہو رجسٹر شدہ طبیب ہو مستحق ہوگا کہ ثبوت متعلقہ پیش کرنے پر اس کا نام درج رجسٹر مڈیکل پراکٹشنر کرلیا جائے۔

Registration fee.

13. Any person who applies to be registered under this Act shall pay, along with such application, ten rupees as fee and twelve annas as stamp fee. A

اندراج نام کی فیس

دفعہ ۱۳۔ جو شخص تحت قانون ہذا اپنا نام درج رجسٹر کرنے کے لئے درخواست پیش کرے اس کو لازم ہوگا کہ ایسی

(Translation)

registered practitioner who applies for registration of any additional degree obtained subsequent to registration shall pay a fee of five rupees.

درخواست کے ساتھ فیس کی بابت دس روپیہ
اور رسوم اسٹامپ کی بابت بارہ آنہ داخل
کرے۔ لیکن جو رجسٹر شدہ پراکٹشنر رجسٹر ہونے
کے بعد کسی ایسی مزید سند کے متعلق جو مابعد حاصل
کی گئی ہو رجسٹر کرنے کی درخواست پیش کرے
اُس کو پانچ روپیہ بطور فیس داخل کرنا ہوگا۔

Appeal against order of Registrar.

14. An appeal shall lie to the Hyderabad State Medical Council against any order of the Registrar under section 12 and section 13, which shall be preferred within three months from the date of the said order.

مرافعہ بناراضی حکم رجسٹرار۔

دفعہ ۱۴۔ رجسٹرار
کے کسی حکم مصدرہ دفعہ ۱۲ و دفعہ ۱۳ کی ناراضی
سے حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل میں مرافعہ
ہوسکے گا جو تاریخ حکم مذکور سے تین مہینہ کے اندر
پیش ہوگا۔

Removal of names from register.

15. (1) The Hyderabad State Medical Council may, if it deems fit and after giving due notice to the person concerned and hearing and inquiring into his objections, if any, order that any entries in the register, in respect of which the Hyderabad State Medical Council is satisfied that they are based on fraud or incorrectness, be cancelled or modified.

اخراج اسماء از رجسٹر۔

دفعہ ۱۵۔ (۱) اگر
حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل مناسب تصور
کرے تو وہ شخص متعلقہ کو باضابطہ اطلاع دینے
اور اس کے عذرات کی (اگر کوئی ہوں) سماعت
اور تحقیقات کرنے کے بعد حکم صادر کرسکے گی کہ
رجسٹر کے وہ اندراجات جن کی نسبت فریب یا
غلطی پر مبنی ہونے کا حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل
کو اطمینان ہوجائے منسوخ یا ترمیم کردئے جائیں

(*Translation*)

(2) The Hyderabad State Medical Council may remove altogether or for any specified period the name of any registered practitioner from the register for the same reasons for which registration may be refused under section 12, and the second exception to the said section shall apply to the inquiry which may be held under this section. The Hyderabad State Medical Council may also direct that any name so removed shall be restored in the register.

Appointment of special committee.

16. (1) A committee consisting of three members of the Hyderabad State Medical Council elected for the purpose by the Hyderabad State Medical Council, shall be appointed for the inquiry to be held under sections 12 and 15. The Hyderabad State Medical Council or the Committee, as the case may be, may hold the inquiry in camera. The decision of the committee shall be deemed to be the decision of the Hyderabad State Medical Council.

(۲) حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کو اختیار ہوگا کہ کسی رجسٹر شدہ پراکٹیشنر کا نام ان ہی وجوہ کی بناء پر جن کے لحاظ سے از روئے دفعہ ۱۲ نام درج رجسٹر کرنے سے انکار کیا جاسکتا ہے بالکلیہ یا کسی خاص مدت کے لئے رجسٹر سے خارج کردے نیز دفعہ محولہ صدر کی استثناء دوم کا اطلاق اُس تحقیقات پر ہوگا جو تحت دفعہ ہذا عمل میں لائی جائے۔ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل یہ بھی ہدایت کرسکیگی کہ کوئی نام جو اس طرح خارج کیا گیا ہو مکرر درج کیا جائے۔

تقرر کمیٹی خاص

دفعہ ۱۶ ۔ (۱) جو تحقیقات زیر دفعات ۱۲ و ۱۵ عمل میں آئے گی اُس کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی جو حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی جن کو حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل نے اسی غرض کے لئے منتخب کیا ہو۔ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل یا کمیٹی (جیسی کہ صورت ہو) تحقیقات تخلیہ میں کرسکے گی اور کمیٹی کا فیصلہ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کا فیصلہ متصور ہوگا۔

(*Translation*)

(2) For the purposes of such inquiry or of any appeal under section 14, the Hyderabad State Medical Council or any committee thereof elected as aforesaid, shall be deemed to be a Court for the purposes of subsection (1) of section 2 of the Hyderabad Evidence Act, 1313 F.

(۲) اس قسم کی تحقیقات یا کسی مرافعہ زیر دفعہ ۱۴ کے اغراض کے لئے حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل یا اس کی کوئی کمیٹی جو مذکورہ بالا طریقہ پر منتخب کی گئی ہو قانون شہادت سرکار عالی بابت ۱۳۱۳ف کی دفعہ ۲ ضمن (۱) کے اغراض کے لئے عدالت متصور ہوگی۔

Appeal against decision of Hyderabad State Medical Council shall lie to Government.

17. An appeal shall lie to the President, Executive Council against every decision of the Hyderabad State Medical Council under section 12 or section 15 within three months from the date of the decision.

فیصلہ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا مرافعہ سرکار عالی میں ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کے ہر ایسے فیصلہ کا مرافعہ جو حسب دفعات ۱۲ یا ۱۵ صادر ہو صدر اعظم کے پاس تاریخ فیصلہ سے تین مہینے کے اندر داخل ہوسکے گا۔

Bar of suit for anything done under this Act.

18. The validity of any acts done in the exercise of powers conferred by this Act on the President, Executive Council or the Hyderabad State Medical Council or the Registrar, shall not be questioned in any Civil Court.

کسی فعل تحت قانون ہذا کی بابت دعویٰ نہ ہوسکے گا۔

دفعہ ۱۸۔ صدر اعظم یا حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل یا رجسٹرار کو جو اختیارات قانون ہذا کی رو سے عطا کئے گئے ہیں اُن کے استعمال میں جو افعال کئے جائیں اُن کے جواز کے متعلق کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ ہوسکیگا۔

(Translation)

19. It shall be lawful for the President-in-Council to change and alter the Schedule annexed hereto by notification in the Jarida.

Power to alter Schedule.

20. The Hyderabad State Medical Council shall have power to require any University or college, or school, or the governing body or authorities included or desirous of being included in the Schedule annexed hereto;

Power of Hyderabad State Medical Council to call for information and attend examinations.

(a) to furnish such reports, returns or any other information as the Hyderabad State Medical Council may require for the purpose of forming opinion with regard to the instruction given therein in medicine, surgery and midwifery;

(b) to provide facilities to the member selected by the Hyderabad State Medical Council to be present

ضمیمہ میں تبدیلی کا اختیار۔

دفعہ ۱۹ ۔ صدر اعظم باجلاس کونسل کے لئے جائز ہوگا کہ ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا میں بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ تغیر و تبدیل کریں۔

طلبی مواد اور امتحان میں موجودگی کے متعلق حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کا اختیار۔

دفعہ ۲۰ ۔ حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل مجاز ہوگی کہ کسی ایسی یونیورسٹی یا کالج یا اسکول یا مجلس انتظامی یا اصحاب مقتدر سے جو ضمیمہ قانون ہذا میں شریک یا شریک ہونے کے خواہشمند ہوں۔

(الف) ایسی رپورٹیں تخمینہ جات یا کوئی اور ایسا مواد طلب کرے۔ جو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل کو اس غرض سے مطلوب ہو کہ علم طب۔ علم جراحی اور علم قابلہ گری کی تعلیم کے متعلق جو وہاں دی جاتی ہو رائے قایم کی جاسکے۔

(ب) جس رکن کو حیدرآباد اسٹیٹ مڈیکل کونسل اپنی جانب سے ایسی یونیورسٹی یا کالج

(Translation)

on its behalf at the examinations held by such University, college or school.

If the said governing body or authorities refuse to comply with any such demand, the President, Executive Council may, upon report by the Hyderabad State Medical Council remove such University, college or school from the Schedule annexed hereto or refuse to include it in the Schedule.

Power of Government.

21. If at any time it shall appear to the President-in-Council that the Hyderabad State Medical Council has neglected to exercise or has exceeded or abused any of the powers conferred upon it by this Act or has neglected to perform any duty imposed upon it by this Act, the President-in-Council may notify such neglect or excess or abuse to the Hyderabad State Medical Council and if the Hyderabad State Medical Council fails to rectify

یا اسکول کے امتحانات کے وقت موجود رہنے کے لئے منتخب کرے اس کے لئے سہولتیں بہم پہونچائے۔

اگر مجلس انتظامی یا اصحاب مقتدر مذکور کسی ایسے مطالبہ کی تعمیل کرنے سے انکار کریں تو حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل سے اس کی رپورٹ پیش ہونے پر صدر اعظم ایسی یونیورسٹی یا کالج یا اسکول کو ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا سے خارج کرسکیں گے یا شریک کرنے سے انکار کرسکیں گے۔

سرکار عالی کا اختیار

دفعہ ۲۱ ۔ اگر کسی وقت صدر اعظم باجلاس کونسل پر یہ ظاہر ہو کہ قانون ہذا کی رو سے حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کو جو اختیارات عطا کئے گئے ہیں ان کے منجملہ کسی اختیار کے استعمال میں حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل سے غفلت یا تجاوز ہوا ہے یا ایسے اختیار کا بیجا استعمال ہوا ہے یا حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل نے کسی ایسے فریضہ کے انجام دینے میں جو قانون ہذا کی رو سے اس پر واجب تھا غفلت کی ہے تو صدر اعظم باجلاس کونسل کو

(*Translation*)

the same in accordance with the directive and within such time as the President-in-Council may fix, the President-in-Council may delegate the exercise of any of the powers and the performance of any of the duties of the Hyderabad State Medical Council to such agency and for such period as the President-in-Council may think fit.

Penalty.

22. Every person who falsely claims to be a registered practitioner shall, whether any person is actually deceived by such claim or not, on conviction, be liable to be punished, in the City of Hyderabad, by the City Migistrate and in the districts, by a Migistrate of the First Class, with fine which may extend to three hundred rupees.

اختیار ہوگا کہ ایسی غفلت یا تجاوز یا بے جا استعمال سے حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کو آگاہ کریں اور اگر اُس مدت کے اندر جو صدر اعظم باجلاس کونسل مقرر کریں حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل حسب ایما اصلاح کرنے سے قاصر رہے تو صدر اعظم باجلاس کونسل حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے اختیارات اور فرائض کے منجملہ کسی اختیار کا استعمال اور فریضہ کی ادائی ایسی ایجنسی کو اور ایسی مدت کے لئے جس کو صدر اعظم باجلاس کونسل مناسب تصور فرمائیں تفویض کر سکیں گے۔

سزاء

دفعہ ۲۲۔ ہر شخص جو رجسٹر شدہ پریکٹیشنر ہونے کا غلط ادعا کرے (خواہ کوئی شخص ایسے ادعا سے فی الحقیقت دھوکا کھائے یا نہ کھائے) بلدہ میں ناظم فوجداری بلدہ اور اضلاع میں ناظم فوجداری درجہ اول کے اجلاس سے بصورت اثبات جرم ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہوسکے گی۔

(*Translation*)

Power to make rules.

23. (1) The President-in-Council may, after publication in the Jarida, make rules for carrying out the provisions contained in this Act. In particular and without prejudice to the generality of the foregoing provision, the President-in-Council may make rules for the following matters:—

(a) the election of members to the Hyderabad State Medical Council under sections 4 and 6;

(b) the election of the vice-president of the Hyderabad State Medical Council;

(c) the procedure at an enquiry held under section 12 or section 15;

(d) the procedure for the institution, hearing and disposal of appeals under section 14 or section 17;

(e) the compilation and publication of the register;

(f) the mode of disposal of fees received under this Act.

قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۲۳۔ (۱)

صدر اعظم باجلاس کونسل کو اختیار ہوگا کہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے نفاذ کے لئے بعد اشاعت جریدہ قواعد مرتب کریں۔ علی الخصوص اور حکم ماسبق کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر صدر اعظم باجلاس کونسل امور ذیل کی بابت قواعد مرتب کرسکیں گے۔

(الف) حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے ارکان کا انتخاب حسب دفعات ۴ و ۶۔

(ب)۔ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے نائب میر مجلس کا انتخاب۔

(ج)۔ جو تحقیقات حسب دفعات ۱۲ یا ۱۵ عمل میں لائی جائے اس کا طریقہ کارروائی۔

(د)۔ جو مرافعے حسب دفعات ۱۴ یا ۱۷ دائر ہوں اُن کے ارجاع و سماعت اور فیصلہ کا طریقہ کارروائی۔

(ھ)۔ رجسٹر کی ترتیب و اشاعت۔

(و)۔ قانون ہذا کی رو سے جو فیس وصول ہو اس کے مصرف کا طریقہ۔

(*Translation*)

(2) The Hyderabad State Medical Council may, with the approval of the President-in-Council, make bye-laws for the following matters:—

(a) convening of meetings of the Hyderabad State Medical Council;

(b) the conduct of business at such meetings;

(c) the appointment, control, pay and allowances of persons employed under section 9.

(۲) ۔ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل بعد منظوری صدر اعظم باجلاس کونسل امور ذیل کی نسبت ذیلی قواعد مرتب کرسکے گی ۔

(الف) حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے اجلاس کا انعقاد ۔

(ب) ۔ ایسے اجلاس کا طریقہ کارروائی ۔

(ج) ۔ جو اشخاص تحت دفعہ ۹ مامور کئے جائیں اُن کا تقرر ۔ نگرانی ۔ تنخواہ و الونس ۔

(*Translation*)

SCHEDULE

(*See section 12*)

All degrees, diplomas and licences awarded by the following institutions of India, Great Britain and Ireland for practising western medical science and surgery may be registered in H. E. H. the Nizam's Dominions—

(a) all institutions of India including the Indian States, the degrees, diplomas and licences of which have been recognised by the Medical Council duly established by the Province or State concerned, provided such Medical Council also recognises the degrees, diplomas and licences awarded by the institutions of the Hyderabad Government.

(b) all institutions of Great Britain and Ireland the degrees and diplomas of which are recognised by

ضمیمہ

(دیکھو دفعہ ۱۲)

مطب بطریق مغربی اور جراحی (سرجری) کرنے کے لئے ہندوستان برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ کے مندرجہ ذیل ادارہ جات کے عطیہ تمام اسناد (ڈگریاں) صداقتیں (ڈپلومے) اور اجازت نامہ جات (لائیسنس) ممالک محروسہ سرکار عالی میں قابل اندراج رجسٹر ہوں گے۔

(الف) جملہ ادارہ جات ہندوستان بشمول ریاست ہائے ہند اور جن کی اسناد صداقتیں اور اجازت نامہ جات متعلقہ صوبہ یا ریاست کی باضابطہ تاسیس یافتہ طبی کونسل نے تسلیم کرلئے ہیں بشرطیکہ وہ طبی کونسل ادارہ جات سرکار عالی کی عطا کردہ اسناد۔ صداقتیں اور اجازت نامجات بھی تسلیم کرتی ہوں۔

(ب)۔ جملہ ادارہ جات برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ جن کی اسناد اور صداقتیں جنرل میڈیکل

(*Translation*)

the general Medical Council of Great Britain ;

(c) all degrees, diplomas and licences awarded by the Hyderabad State Medical Council.

کونسل آف گریٹ برطین قبول کرتی ہو۔

(ج)۔ جملہ اسناد۔ صداقتنامہ۔ اجازت نامہ جات منظورہ حیدرآباد اسٹیٹ میڈیکل کونسل۔

قانون مڈیکل رجسٹریشن ثانی (۱) ۱۳۲۸ ف